ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

فَیُضَانِ مَدَنی اِنُعَامات

23 - MARCH - 2017

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شَریف کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دو عالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اورحِساب کِتاب سے جَلد نَجات پانے والا شَخْص وہ ہو گا، جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔(1)

چارۂ بے چار گاں پر ہوں دُرودیں صد ہزار
بے کسوں کے حامی و غمخوار پر لاکھوں سَلام

(وسائلِ بخشش، ص۱۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسَلمان کی نِیَّت اُس

---

1 ...فردوس الاخبار، باب الیاء، ۲/۴۷۱، حدیث: ۸۲۱۰

www.dawateislami.net

کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اے نَفْس! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر

بنی اسرائیل کا ایک شخص نہایت عِبادت گُزار تھا۔ وہ رات میں اللّٰہ تعالیٰ کی عِبادت میں مصروف رہتا اور دن میں گُھوم پھر کر کچھ چیزیں لوگوں کو بیچا کرتا۔ وہ اکثر اپنے نَفْس کا مُحاسَبہ (فکرِ مدینہ) کرتے ہوئے کہتا: "اے نَفْس! **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **سے ڈر**۔" ایک دن وہ حسبِ معمول اپنے گھر سے روزی کمانے کے لئے نکلا اور چلتے چلتے ایک امیر کے دروازے کے قریب پہنچا اور اپنی اشیا بیچنے کے لئے صَدا لگائی۔ امیر کی بیوی نے جب اس حسین شخص کو اپنے دروازے کے قریب دیکھا تو اس پر عاشِق ہو گئی اور اُسے بہانے سے محل کے اندر بُلا لِیا پھر اُس سے کہنے لگی: اے تاجر! میرا دل تمہاری طرف مائل ہو چکا ہے، میرے پاس

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

بہت مال ہے اور زَرْق بَرْق لِباس ہیں، تم یہ کام چھوڑ دو میں تمہیں ریشمی لِباس اور بہت سامال دُوں گی۔ یہ پیش کش سُن کر اس کا نَفْس اس عورت کی طرف مائل ہونے لگا، مگر فوراً اس نے اپنی عادت کے مطابق (نَفْس کو مُخاطَب کرتے ہوئے) کہا: ”اے نَفْس! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر“ پھر اس عورت کو جواب دیا: ”مجھے اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کا خوف ہے۔“ وہ عورت کہنے لگی: ”تم میری خواہش پوری کئے بغیر یہاں سے نہیں جاسکتے۔“ اس شخص نے پھر کہا: ”اے نَفْس! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر۔“ اور نَجات کی ترکیب سوچنے لگا۔ بالآخر اس نے عورت سے کہا: ”مجھے مُہلت دو کہ میں وُضُو کرکے دو رَکْعَتیں ادا کرلوں۔“ اجازت ملنے پر اس نے وُضُو کِیا اور چھت پر چلا گیا، وہاں اس نے دو رَکْعَت نماز ادا کرنے کے بعد چھت سے نیچے جھانکا تو اس کی اونچائی (تقریباً) بیس (20) گز تھی۔ اس نے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا اور عرض کرنے لگا: ”اے میرے رَبّ عَزَّوَجَلَّ! میں طویل عرصے سے تیری عِبادت میں مشغول ہوں، مجھے اس آفت سے نجات عطا فرما۔“ یہ کہہ کر وہ چھت سے کُود گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دِیا: ”جاؤ میرے بندے کو زمین تک پہنچنے سے پہلے سنبھال لو، کیونکہ اس نے میری ناراضی کے خوف سے چھلانگ لگائی ہے۔“ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے نہایت تیزی سے آکر اس شخص کو تھام لیا اور زمین پر بٹھا دیا۔[1]

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسن
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا

(ذوقِ نعت، ص۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حِکایت سے معلوم ہوا کہ جو شخص اپنے اَعمال کے اِحْتِساب کا

1...دُرّۃُ الناصحین، المجلس التاسع والستون...الخ، ص ۲۷۰ ملخصاً

www.dawateislami.net

معمول بنالیتا ہے، اپنے اعمال کا ہر وقت جائزہ لیتا رہتا ہے تو اس کی یہ اچھی عادت اسے گُناہوں سے بچانے میں مُعاوِن ثابِت ہوتی ہے جیسا کہ اُس نیک شخص کا دِل جونہی گُناہ کی طرف مائل ہوا توفکرِ مدینہ (یعنی اپنا مُحاسبہ کرنے) کی عادت کی وجہ سے فوراً ہی اُس کے منہ سے یہ جُملہ نِکلا: **"اے نَفْس! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر۔"** اور پھر اُس پر خوفِ خُدا ایسا غالب ہوا کہ وہ گناہ سے بچ گیا۔ یہ بھی پتا چلا کہ مُشکل وقت میں نیکیاں کام آتی ہیں، بسااوقات ان کی وجہ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ایسی مَدَد حاصل ہوتی ہے کہ بڑی سے بڑی مُصِیبَت بھی آسان ہو جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ جب اُس نیک شخص نے گُناہ سے چُھٹکارا پانے کے لئے اپنی عبادات کا وسیلہ پیش کرتے ہوئے چھت کی بُلندی سے چھلانگ لگائی تو مَدَدِ الٰہی کی وجہ سے جانی ہلاکت و جسمانی مُصِیبَت سے محفوظ رہا۔

یادرہے! کہ ہماری شریعت میں اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کی اجازت نہیں۔ بہر حال ہمیں بھی چاہئے کہ اپنے اَعْمال کا مُحاسَبہ کرتے ہوئے خُود کو گُناہوں سے بچائیں اور زیادہ سے زیادہ نیک اَعْمال بجالائیں، نیک اَعْمال کی وجہ سے نہ صرف مَدَدِ الٰہی حاصل ہوتی ہے بلکہ دُنیا و آخرت کی بے شُمار سَعادتیں بھی نصیب ہوتی ہیں، اس کے علاوہ نیکیاں گُناہوں کو مِٹانے کا ذریعہ بھی ہیں، قرآنِ کریم میں ترغیب کیلئے جابجانیک اعمال کے فضائل بیان کیے گئے ہیں، چُنانچہ پارہ 30 سُوْرَۃُ بَیِّنَۃ کی آیت نمبر 7 اور 8 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ؕ۷ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ	ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک جو ایمان لائے اور اچّھے کام کئے وُہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔ اُن کا صِلہ اُن کے رَبّ کے پاس بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں اللہ اُن سے راضی اور وہ اُس سے راضی۔

www.dawateislami.net

		(پ ۳۰، البینة: ۷-۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے جو لوگ ایمان لانے کے بعد نیک اَعمال کرتے ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن خُوش نصیبوں کو جنّتی باغات اور اپنی رِضا کی خوشخبری عطا فرماتا ہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اپنی زندگی کو بیکار کاموں اور فضول تبصروں میں گنوانے کے بجائے آخرت کے لئے نیکیوں کا خُوب خُوب ذخیرہ اکٹھا کریں اور گُناہوں سے بچتے ہوئے اِخلاص و اِستِقامت کے ساتھ نیک اَعمال میں مصروف رہیں۔ احادیثِ مُبارکہ میں نیک اعمال بجالانے کے بہت سے فضائل و برکات بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب دو فرامینِ مُصْطَفٰے سنتے ہیں، چُنانچہ

نیک اعمال کے فضائل

1. فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے حُسنِ اخلاق اور اچھے اعمال کو تمام و کمال تک پہنچانے کیلئے مبعوث فرمایا ہے۔ (مجمع الزوائد، کتاب البر والصلة، باب مکارم الاخلاق والعفو عمن ظلم، ۸/ ۳۴۳، رقم: ۱۳۶۸۴)
2. فرمایا: جس نے اپنی بقیہ زندگی میں نیک اعمال کئے تو اس کی ان خطاؤں کو بخش دیا جائے گا جو ماضی میں ہو چکی تھیں اور جس نے اپنی بقیہ زندگی میں بُرے اعمال کئے تو اس کی گزشتہ اور آئندہ زندگی میں ہونے والی خطاؤں پر اس کی پکڑ کی جائے گی۔ (معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۵/ ۱۲۸، حدیث: ۶۸۰۶)

نماز و روزہ و حجّ و زکوٰۃ کی توفیق
عطا ہو اُمّتِ محبوب کو سدا یاربّ

(وَسَائِلِ بخشش، ص 88)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی نیک اعمال کی بڑی برکتیں ہیں، نیک اعمال کی برکت سے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصل ہوتی ہے، نیک اعمال کی برکت سے جنّت کی لازوال نعمتیں نصیب ہوتی ہیں۔ نیک اعمال کی برکت سے عذابِ قبر و حَشر سے نجات ملتی ہے، نیک اعمال گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہیں، نیک اعمال رحمتِ الٰہی کے نزول کا سبب ہیں۔

یاد رکھئے! گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کے لئے، اِسْتِقامت کے ساتھ فکرِ مدینہ یعنی اپنے اَعْمال کا اِحْتِساب کرنا نہایت ضروری ہے، اس لئے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے اَعْمال کے اَنْجام پر سنجیدگی سے اس طرح غور کرے کہ ماضی میں جو کچھ کرتا رہا اور اب بھی اسی پر قائم ہوں تو کیا یہ کام میری آخرت کے لئے نُقصان دِہ تو نہیں ؟ یقیناً جو مُسلمان فِکرِ آخرت کی عادت بنالیتا ہے، اس کے کردار و گُفتار میں رفتہ رفتہ نِکھار پیدا ہو جاتا ہے اور اسے ہمیشہ اپنی آخرت بہتر بنانے کی فکر رہتی ہے ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بھائیوں کے 72 **مدنی انعامات** میں بھی محاسبے کی ترغیب پر مشتمل ایک مدنی انعام موجود ہے، چُنانچہ

مدنی انعام نمبر 15 ہے: **"کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ کم از کم 12 منٹ فکرِ مدینہ (یعنی اپنے اعمال کا مُحاسبہ) کرتے ہوئے جن جن مدنی انعام پر عمل ہوا رسالہ میں ان کی خانہ پُری فرمائی؟"**

اعمال کے بارے میں غور و فکر کی اَھَمِّیَّت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن و حدیث میں باقاعدہ اس کی تَرْغِیب دِلائی گئی ہے، چُنانچہ پارہ 28 سُوْرَۂ حَشْر کی آیت نمبر 18 میں اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ (پ۲۸، الحشر:۱۸)

ترجمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا۔

اس آیت کے تحت تفسیرِ ابن کثیر میں ہے کہ اپنا مُحاسَبہ کرلو، اس سے پہلے کہ تمہارا مُحاسَبہ کیا

جائے اور غور کرو کہ تم نے قیامت کے دن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لئے نیک اَعْمال کا کتنا ذخیرہ جمع کیا ہے۔[1]

احادیثِ کریمہ میں رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے بھی بارہا اَعْمال کا مُحاسَبہ کرنے کی تَرْغِیب دِلائی ہے، آیئے اس ضِمن میں تین (3) فرامینِ مُصْطَفٰے سُنتے ہیں:

اِحْتِساب (فکرِ مدینہ) کے مُتَعَلِّق تین (3) فرامینِ مُصْطَفٰے

1. فرمایا: جب تم کسی کام کو کرنا چاہو تو اس کے **اَنجام کے بارے میں غور** کرلو، اگر وہ اچھا ہے تو اسے کر گُزرو اور اگر اس کا نتیجہ غَلَط ہو تو اس سے باز رہو۔[2]
2. عَقْل مند کے لئے ایک ساعت ایسی ہونی چاہئے جس میں وہ اپنے **نَفْس کا مُحاسَبہ** کرے۔[3]
3. (اُمُورِ آخرت میں) **گھڑی بھر غور وفِکْر** کرنا ساٹھ (60) سال کی عِبادت سے بہتر ہے۔[4]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا قرآنِ کریم اور احادیثِ مُبارکہ میں مُحاسبہ کرنے کی کس قدر تَرْغِیب دِلائی گئی ہے، لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں رضائے رَبُّ الاَنام حاصل ہوجائے، ہم دنیا و آخرت میں ذِلَّت ورُسوائی اور شرمندگی سے بچ جائیں، جہنَّم سے چُھٹکارا مل جائے اور جنَّت ٹھکانہ بن جائے تو ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی موت سے غافل ہونے اور لمبی لمبی اُمیدیں باندھنے کے بجائے سمجھ داری کا ثبوت دیتے ہوئے روزانہ فکرِ مدینہ (مُحاسبہ) کرنے کی عادت بنائیں، کیونکہ ہمیں ابھی مُہلت ملی ہوئی ہے، ہماری زندگی کی سانسوں کا تسلسل جاری ہے، موت کا فرشتہ ابھی تشریف نہیں لایا، ہوش و

1...تفسیر ابنِ کثیر، پ۲۸، الحشر، تحت الآیۃ: ۱۸، ۸/۱۰۶

2...کنز العمال، کتاب الاخلاق، حرف التاء، التودۃ والتانی والتبیین، الجزء ۳، ۲/۴۴، حدیث: ۵۶۷۳

3...شعب الایمان، باب فی تعدید نعم اللہ...الخ، ۴/۱۶۴، حدیث: ۴۶۷۷

4...کنز العمال، کتاب الاخلاق، التفکر، ۳/۴۸، حدیث: ۵۷۰۷

www.dawateislami.net

حواس اور عقل سب سلامت ہیں، مگر جس دن سانسوں کی مالا ٹُوٹی، موت کا فرشتہ آن پہنچا تو لاکھ کوششوں کے باوجود چاہتے ہوئے بھی ہم کچھ نہ کرپائیں گے اور اس وقت سوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا، جیسا کہ

امیرُالمومنین حضرت سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے اعمال کا اس سے پہلے محاسَبَہ کرلو کہ قیامت آجائے اور اُن کا حساب لیا جائے۔ (احیاء العلوم، ۱۲۸/۵)

آیئے! اب ہم مُحاسبے کی تعریف سنتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے ہم زیادہ اچھے انداز میں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے میں کامیاب ہوسکیں، چنانچہ

محاسَبَہ کیا ہے؟

حُجَّۃُ الاسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی مشہور کتاب "اِحیاء العلوم" میں فرماتے ہیں: اعمال کی کثرت اور مقدار میں زیادتی اور نُقصان کی معرفت کے لئے جو غور کیا جاتا ہے اسے **مُحاسَبَہ** کہتے ہیں، لہٰذا اگر بندہ اپنے دن بھر کے اعمال کو سامنے رکھے تاکہ اسے کمی بیشی کا علم ہوجائے تو یہ بھی مُحاسَبَہ ہے۔ (احیاء العلوم، ۳۱۹/۵)

فکرِ مدینہ کسے کہتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُرفتن دور میں ہمیں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے کا ذہن دیا ہے، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اپنے اَعْمال کا مُحاسَبہ کرنے کو **"فکرِ مدینہ"** کہا جاتا ہے۔ فکرِ مدینہ سے مُراد یہ ہے کہ انسان اُخْرَوی اِعتبار سے اپنے معمولاتِ زندگی پر غور و فِکْر کرے، پھر جو کام اُس کی آخرت کے لئے نُقْصان دہ ثابت ہوسکتے ہوں، اُن کی اِصْلاح کی

www.dawateislami.net

کوشش کرے اور جو کام اُخْرَوی اِعتبار سے نَفْع بَخْش نظر آئیں اُن میں بہتری کے لئے اِقْدامات کرے۔ اِسْتِقامت کے ساتھ فکرِ مدینہ کرنے سے خُوب خُوب برکتیں حاصل ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ بُزرگانِ دین نہایت اِسْتِقامت کے ساتھ فکرِ مدینہ (اپنے اَعْمال کا مُحاسَبہ) کرتے تھے اور اس سے کسی صُورت بھی غفلت اِخْتیار نہ کرتے تھے، چنانچہ

سیدُنا فاروقِ اعظم کی فکرِ مدینہ

حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ (اپنا محاسبہ فرمایا کرتے) رات کے وقت اپنے پاؤں پر دُرَّہ (کَوڑا) مار کر فرماتے: بتا! آج تُو نے ”کیا عمل“ کیا؟۔ (احیاء العلوم، ۵/۳۵۸ ملخصًا)

ہر دم فکرِ مدینہ

حضرت سَیِّدُنا حَسَن بَصری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ چالیس (40) برس تک نہیں ہنسے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں جب بھی ان کو بیٹھے ہوئے دیکھتا تو ایسا لگتا جیسے کوئی قیدی ہے، جسے گردن اُڑانے کے لئے لایا گیا ہے، جب آپ گُفتگو فرماتے تو ایسا معلوم ہوتا کہ آخرت کا مُشاہدہ فرما رہے ہیں اور اسے دیکھ دیکھ کر خبر دے رہے ہیں اور جب خاموش ہوتے تو یہ عالم ہوتا گویا اُن کی آنکھوں کے سامنے آگ بھڑک رہی ہے۔ جب آپ سے اس قدر خوف زدہ رہنے سے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں اس بات سے بے خوف نہیں ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے بعض ناپسندیدہ اَعْمال پر مطلع ہو کر مجھ سے ناراض ہو جائے اور ارشاد فرمادے: ”جا! میں تجھے نہیں بخشتا“ (تو) اس صُورت میں میرے تمام اَعْمال ضائع ہو جائیں گے۔[1]

نَفْس کے مُحاسَبہ کا انوکھا طریقہ

---

1 ...احیاء العلوم، ۴/۵۵۶-۵۵۵

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا اِبْراھیم تیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے یہ تصوُّر باندھا کہ میں جنّت میں ہوں، وہاں کے پھل کھا رہا ہوں، اُس کی نہروں سے مشروب پی رہا ہوں اور حُوروں سے مُلاقات کر رہا ہوں، اِس کے بعد میں نے یہ خیال جمایا کہ میں جَہَنَّم میں ہوں، آگ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہوں، تھُوہڑ (کانٹے دار درخت) کھا رہا ہوں اور دَوزَخیوں کا پِیپ پی رہا ہوں۔ پھر میں نے اپنے نَفْس سے پوچھا: تجھے ان دونوں میں سے کون سی چیز پسند ہے؟ نَفْس بولا: میرا ارادہ ہے کہ دُنیا میں جا کر نیک عمل کر کے آؤں، تب میں نے اسے کہا کہ فی الحال تجھے مہلت ملی ہوئی ہے، لہٰذا خوب نیک اعمال کر لے۔[1]

اللہ تبارک وتعالیٰ ان نیک ہستیوں کے صدقے میں ہمیں نیک بنا دے اور کاش! ہم سُدھر جائیں۔

اِلٰہی رحم فرما میں سُدھرنا چاہتا ہوں اب
نبی کا تجھ کو صدقہ میں سُدھرنا چاہتا ہوں اب

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے بُزرگانِ دِین میں فکرِ مدینہ (مُحاسبہ کرنے) کا جذبہ کس قدر کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوا تھا، اُن مُبارک ہستیوں کے نزدیک فکرِ مدینہ (مُحاسبہ کرنے) کی کس قدر اہمیَّت تھی کہ ہر وَقْت اپنے اَعْمال کے بارے میں فکر مند رہتے کہ نہ جانے ہمارے یہ اَعْمال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں مَقْبُول ہو کر ہماری مَغْفِرت کا ذریعہ بنیں گے یا مَرْدُود ہو کر ہماری ہلاکت کا سبب ثابِت ہوں گے۔ ذرا سوچئے! جب یہ مَقْبُولانِ بارگاہ اس قدر اِسْتِقامت کے ساتھ فکرِ مدینہ

---

1 . . . مکاشفۃ القلوب، ص ۵۴۶ ملخصًا

www.dawateislami.net

کرتے تھے تو ہم گُناہ گاروں کو فکرِ مدینہ کرنے کی کس قدر ضرورت ہے۔ فکرِ مدینہ کرنے کی اَہمیّت اور نہ کرنے کا نُقْصان کیا ہوتا ہے یہ اِس مثال سے سمجھئے! جس طرح دُنیاوی کاروبار سے تعلُّق رکھنے والا کوئی بھی شخص اسی وقت کامیاب تاجر بن سکتا ہے، جب وہ اپنے خرچ کیے ہوئے مال سے کئی گُنا زیادہ نفع کمانے میں کامیاب ہو جائے اور اس کا اَصَل سرمایہ بھی مَحْفُوظ رہے۔ اِس مَقْصَد کے حُصُول کے لئے وہ اپنے کاروبار (Business) کا روزانہ، ماہانہ اور سالانہ حساب کتاب کرتا ہے، پھر اُس پر مختلف پہلوؤں سے نہ صرف زبانی غور و فِکْر کرتا ہے بلکہ اُس کو تحریری طور پر محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہے، جہاں کسی قسم کی خامی نظر آئے، اُسے دُرُسْت کرتا ہے اور جو چیز نفع کے حُصُول میں رُکاوٹ نظر آتی ہے اس کو دُور کرتا ہے۔ اگر وہ اپنے کاروباری مُعاملات کا مُحاسَبہ نہ کرے تو اُسے نفع حاصل ہونا تو درکِنار، اُلٹا نُقْصان کا سامنا بھی ہو سکتا ہے اور اگر اس نُقْصان کے بعد بھی وہ "خوابِ خرگوش" (یعنی غفلت کی گہری نیند) سے بیدار نہ ہو تو ایک دن ایسا بھی آتا ہے کہ اُس کا اَصَل سرمایہ بھی باقی نہیں رہتا اور وہ کوڑی کوڑی کا مُحتاج ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جو شخص "کاروبارِ آخرت" میں نفع کمانے کا آرزُو مَنْد ہو، اُسے بھی چاہئے کہ اپنے کئے گئے اَعْمال پر غور کرے، جو اَعْمال اُس کو نفع دِلوانے میں مُعاون ثابت ہوں، اُن کو مزید بہتر کرے اور جو کام اِس نفع کے حُصُول میں رُکاوٹ بن رہے ہوں، اُنہیں چھوڑ دے، جو شخص اس طرح اپنا اِحْتِساب جاری رکھے گا، وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی توفیق سے کامیابی سے ہمکنار ہو گا اور بطورِ نفع اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا اور اگر ایسا کرنے کی بجائے "خوابِ غفلت" کا شکار ہو جائے تو وہ خسارے میں رہے گا، جس کا نتیجہ جہنّم میں داخلے کی صُورت میں سامنے آسکتا ہے۔ (وَالْعِیاذُ بِاللہ عَزَّوَجَلَّ)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے آسان اور بہتر انداز میں فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کرنے کے بارے

www.dawateislami.net

میں جو رہنمائی فرمائی ہے، وہ واقعی قابلِ تحسین اور لائق عمل ہے، آپ نے اِس پُرفِتَن دور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گُناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مُشتَمِل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ بنام ''مَدَنی اِنعامات'' بَصُورت سُوالات عطا فرمایا ہے۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72، اسلامی بہنوں کے لئے 63، طَلَبۂ علمِ دین کے لئے 92، دِینی طالِبات کے لئے 83، مَدَنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کے لئے 40، خُصُوصی (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں کے لئے 27 مَدَنی اِنعامات عطا فرمائے ہیں۔

عاملینِ مدنی انعامات کے لئے دُعائے عطار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی انعامات کا سلسلہ کیوں شروع فرمایا، اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''مَدَنی کام میں ترقی، اَخلاقی تربیت و تقویٰ ملے، اس غَرَض سے میں نے **''مَدَنی انعامات''** کا سلسلہ شروع کیا۔ (جنّت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ، ص ۲۵) جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فُلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا **''مَدَنی انعامات''** پر عمل ہے تو **دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ** ہو جاتا ہے یا سُنتا ہوں کہ فُلاں نے زبان اور آنکھوں کا یا ان میں سے کسی ایک کا **''قفلِ مدینہ''** لگایا ہے تو عجیب کیف وسُرُور حاصل ہوتا ہے۔'' **''مَدَنی انعامات''** کے مُطابق عمل کرنے والوں کو امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی دعاؤں سے کس طرح نوازتے ہیں، آیئے! ہم بھی سُنتے ہیں: "اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو مدینۂ منورہ کے سدا بہار پھولوں کی طرح مسکراتا رکھے، کبھی بھی آپ کی خوشیاں ختم نہ ہوں، حیات و مَمَات (یعنی زندگی و موت)، برزَخ و سَکَرات (حالتِ نزع) اور قیامت کے جاں سوز لمحات میں ہر جگہ مَسَرَّتیں اور شادمانیاں نصیب ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی اور تمام قبیلے کی مغفرت کرے، جنّتُ الفِردَوس میں آپ کو اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا جوار عطا فرمائے۔ (جنّت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ، ص ۳۳)

www.dawateislami.net

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی انعامات پر عمل کرنے والوں کے لیے ولایت کی دُعا فرماتے ہوئے اللہ تعالٰی کی بارگاہِ عالی میں عرض کرتے ہیں۔

تُو ولی اپنا بنالے اس کو ربّ لم یَزل
"مدنی انعامات" پر کرتا ہے جو کوئی عمل

مدنی انعامات کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! "مَدَنی انعامات" کا عظیم تحفہ نہ صرف اَسلاف رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کی یاد دِلاتا ہے بلکہ اُن کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے فِکرِ مدینہ کرنے کا بہترین ذریعہ بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی انعامات پر عمل کی برکت سے بعض اسلامی بھائی عطار کے دوست، بعض عطار کے پیارے، بعض محبوبِ عطار اور کچھ تو عطار کے منظورِ نظر بھی بننے کی سعادت پا رہے ہیں، ان مدنی انعامات پر عمل کر کے ہم اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کا عظیم جذبہ پاسکتے ہیں، مَدَنی اِنعامات کے رسالے کو کھول کر اس میں دیئے گئے سُوالات کے جوابات میں خود ہی "ہاں" یا "نا" کے ذریعے اپنے اَعْمال کے اچھے بُرے ہونے کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی غلطیوں کو سُدھار سکتے ہیں۔ گویا یہ مَدَنی اِنعامات ہمیں روزانہ اپنی ہی قائم کردہ خود اِحْتِسابی کی عدالت میں حاضر کر کے اپنے ہی ضمیر سے فیصلہ کرواتے اور ہمیں اپنی اِصلاح و نَجات کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ در حقیقت یہ مَدَنی اِنعامات جنّت میں لے جانے والے اعمال کرنے اور جَہَنَّم میں لے جانے والے اَعْمال سے بچنے کی ترغیب کا مجموعہ ہیں۔ گویا شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہماری عملی بد حالی مُلاحظہ فرماتے ہوئے ہماری اِصلاح کا ایک انوکھا طریقہ اِخْتیار فرمایا ہے، تاکہ ہم روزانہ وقتِ مُقرَّرہ پر فکرِ مدینہ پر اِسْتِقامت حاصل کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ بے شُمار اسلامی بھائی، اسلامی بہنیں اور طَلَبہ وطالبات روزانہ سونے سے پہلے "فکرِ مدینہ" کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کے رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہیں، جس کی برکت سے نیک

www.dawateislami.net

بننے اور گُناہوں سے بچنے کی راہ میں حائل رُکاوٹیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضْل وکرَم سے دُور ہوتی چلی جاتی ہیں ،پابندِ سُنّت بننے، گُناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حِفاظت کے لئے کُڑھنے کا ذہن بھی بنتا ہے۔

کتاب "فِکرِ مدینہ" کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فِکرِ مدینہ کے بارے میں تَفصِیلی معلومات حاصل کرنے، فکرِ مدینہ پر استقامت پانے، پابندِ سنت بننے اور ایمان کی حفاظت کا جذبہ پانے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 166 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب "**فکرِ مدینہ**" کا مُطالعہ نِہایت مُفید ہے۔ اس کتاب میں **فکرِ مدینہ** (اَعْمال کا مُحاسَبہ کرنے) کی ضرورت واَہَمِّیَّت، اِس کے فَوائد، قرآن وحدیث کی روشنی میں مُحاسَبہ کرنے کا ثُبُوت اور بُزرگانِ دِین کی فکرِ مدینہ کے واقعات بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مُختلف موضوعات پر فکرِ مدینہ کرنے کا عملی طریقہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے 2 رسائل پڑھنا بھی اِس تعلق سے بہت مُفید ہوں گے، ایک کا نام ہے "**نیک بننے کا نُسخہ**" اور دُوسرے رِسالے کا نام ہے "**میں سُدھرنا چاہتا ہوں**"۔ تمام اسلامی بھائیوں سے مَدَنی اِلْتِجا ہے کہ اس کتاب کو آج ہی مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً طلب فرما کر اس کا مُطالعہ کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس کتاب اور ان 2 رِسالوں کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

نَجات کا بہترین ذریعہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدَنی اِنعامات کے بارے میں اگر یہ کہا جائے کہ یہ نَجات کی راہ پر چلنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں تو شاید غَلَط نہ ہوگا، کیونکہ ان میں سے بعض مَدَنی اِنعامات فَرائِض پر، بعض واجِبات پر اور بعض سُنَن و مُستَحبّات پر مُشْتَمِل ہیں اور یقیناً یہ تمام کام اُخْرَوی نَجات کا باعث

ہیں، آیئے! اِن میں سے چند مَدَنی اِنعامات کے بارے میں سُنتے ہیں، چنانچہ

مَدَنی اِنعام نمبر 1 میں ہے: **"کیا آج آپ نے کچھ نہ کچھ جائز کاموں سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کیں؟ نیز کم از کم دو کو اس کی تَرغیب دِلائی؟"**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بِلا شُبہ اچھی نیت کرنا ایک ایسا عمل ہے جو محنت کے اعتبار سے بے حد ہلکا، لیکن اجر و ثواب کے لحاظ سے بے حد عظیم ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ ہر نیک عمل سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیں، حتّٰی کہ کھانے، پینے سونے، لباس پہننے اور نکاح کرنے میں بھی اچھی نیت شاملِ حال ہو۔ مثلاً کھانے پینے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت پر قوت حاصل کرنے کی نیت ہو۔ لباس پہنتے وقت یہ نیت ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنی پوشیدہ چیزیں چھپانے کا حکم دیا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت کے اظہار کی نیت ہو۔ سونے سے یہ مقصود ہو کہ جو عبادات اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرض کی ہیں، ان کو ادا کرنے میں مدد حاصل ہو۔ نکاح کرنے میں پاکدامنی حاصل کرنے اور حرام سے بچنے کی نیت ہو۔

آیئے! بزرگانِ دِین کی زبانی نِیَّت کی اہمیت و فضیلت پر مشتمل چند نصیحت آموز اقوال سنتے ہیں:

بزرگانِ دِین سے منقول ہے: اکثر چھوٹے اَعمال کو نِیَّت بڑا کر دیتی ہے اور بہت سے بڑے بڑے اعمال نِیَّت کی وجہ سے چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ (قوت القلوب، الفصل الثامن والثلاثون...الخ، ۲/۲۶۸)

حضرت سَیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اعمال کا سُتُون نِیَّتیں ہیں، عمل نِیَّت کا محتاج ہے تا کہ اس کی وجہ سے بہتر ہو جائے جبکہ نِیَّت بذاتِ خُود خیر (بھلائی) ہے، اگرچہ کسی رُکاوٹ کی وجہ سے عمل دشوار ہو جائے۔ (احیاء العلوم، ۵/۲۲۳) حضرت سَیِّدُنا سُفیان ثَوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: پہلے کے لوگ عمل کے لئے اس طرح نِیَّت سیکھتے تھے جس طرح عمل سیکھتے تھے۔ بعض عُلَمائے کرام نے فرمایا: عمل سے پہلے اس کی نِیَّت سیکھو اور جب تک تم نیکی کی نِیَّت پر رہو گے، بھلائی پر رہو گے۔ (قوت القلوب، ۲/۲۶۸)

اچّھی اچّھی نیّتوں کا ہو خدا جذبہ عطا
بندۂ مُخلِص بنا کر عفْو میری ہر خطا

(نیکی کی دعوت، ص ۹۳)

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دُعا فرمارہے ہیں کہ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اچھی اچھی نیّتوں کا جذبہ عطا فرما، مجھے اپنا مُخلص بندہ بنا اور میری ہر خطا معاف فرما۔

اچھی نِیَّت پر اِنعامِ ربُّ الانام

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 656 صفحات پر مشتمل کتاب **"فیضانِ ریاضُ الصالحین"** صفحہ نمبر 31 پر ہے: منقول ہے کہ **بنی اسرائیل** کا ایک شخص قَحط کے زمانے میں ریت کے ایک ٹیلے کے قریب سے گزرا تو دل میں کہا: اگر یہ رَیت غَلَّہ ہوتی تو میں اسے لوگوں پر صَدَقہ کر دیتا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اُس دَور کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام پر وَحی بھیجی کہ اس سے فرماؤ! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تیرا صَدَقہ قبول کرلیا ہے اور اچھی نیت کے بدلے تجھے اتنا ثواب دیا کہ جتنا اس وقت ملتا، جب یہ ریت غَلَّہ ہوتی اور تُو اسے صَدَقہ کر دیتا۔ (قوت القلوب، ۲/۲۷۱)

اچّھی اچّھی نیّتوں کا ہو خدا جذبہ عطا
بندۂ مُخلِص بنا، کر عفْو میری ہر خطا

"یومِ تعطیل اعتکاف"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ اقوالِ بزرگانِ دین اور حکایت سے نِیَّت کی اَہَمِّیَّت و فضیلت معلوم ہوئی، لہٰذا ہر نیک و جائز کام سے قبل کچھ نہ کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لینی چاہییں تاکہ ہم اچھی نیتّوں کی برکتیں پانے میں کامیاب ہوسکیں۔ ہر جائز کام میں اچھی نیتیں کرنے کا ذہن پانے کیلئے

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیے اور سنتوں کا پیکر بننے کے لئے 12 مدنی کاموں میں آپ کو عملی طور پر شامل کیجئے۔12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام "**یومِ تعطیل اِعتِکاف**" بھی ہے۔ "یومِ تعطیل اعتکاف "میں چونکہ اکثر وقت مسجد میں گزارنا ہوتا ہے،اس سے مساجد بھی آباد ہوتی ہیں، ایک ایک لمحہ عِبادَت میں گزارنے کی سعادت حاصل ہو گی، مسجد سے مَحَبَّت کرنے اور اُس میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت گُزارنے کی بڑی فضیلت ہے چُنانچہ

حضرت سَیِّدُنا ابُو سَعِید خُدرِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجد میں کثرت سے آمد ورَفْت رکھنے والا ہے تو اُس کے اِیمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَی الزَّكٰوةَ

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں۔ (پ ۱۰، التوبہ: ۱۸)

(ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاءفی حرمة الصلوة، ۴/۲۸۰، رقم: ۲۶۲۶)

مدنی انعامات پر عمل کی برکتیں

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ پُرانا گولی مار ڈویژن "فیضِ مرشد" کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستگی کا سبب کچھ یوں بنا کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ نیک بننے کا نسخہ "مدنی انعامات کا رسالہ" تحفے میں دیا اور اس کا مطالعہ کرنے اور روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے اسے پُر کرنے کا ذہن دیا۔ میں نے نیّت کرلی کہ روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مدنی انعامات کے رسالے کو ضَرُور پُر کروں گی۔ میں نے جب مدنی انعامات کے

رسالے میں دیے ہوئے سوالات پڑھے تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی، کیونکہ اس میں ایسی ایسی نیکیوں کی ترغیب دلائی گئی تھی کہ جن سے میں یکسر غافل تھی۔ اس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے مدنی انعامات پر عمل کو اپنی زندگی کا معمول بنالیا، جس کی برکت سے مجھے نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی ، نیکیوں سے محبت ہوئی اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر مُبلِّغہ دعوتِ اسلامی کی حیثیّت سے مدنی کاموں میں ترقی و عروج کے لیے کوشاں ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر اپنی خاص رحمتوں کا نزول فرمائے اور دعوتِ اسلامی کو تَرَقّی و عُروج عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شیخِ طریقت، امیر اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مسلمانوں کو روزانہ پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ مسجد کی پہلی صف میں باجماعت ادا کرنے کا ذِہن دینے کیلئے ایک مدنی اِنعام یہ بھی عطا فرمایا ہے:

"کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا فرمائیں؟ نیز ہر بار کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجد لے جانے کی کوشش فرمائی؟"

اس مَدَنی اِنْعام کے متعلق امیر اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **"نیک بننے کا نُسخہ"** صفحہ 11 پر فرماتے ہیں: **"صرف اس ایک مَدَنی اِنعام پر اگر کوئی صحیح معنوں میں کاربند ہو جائے تو اُس کا بیڑا پار ہو جائے۔"** آیئے! اس مدنی انعام پر عمل کی نیت سے نماز پڑھنے کی فضیلت سنئے اور جھومئے، چنانچہ

امیر المومنین حضرتِ سَیِّدُنا عُثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے سنا کہ جس مسلمان پر فرض نَماز کا وقت آئے اور وہ نَماز کے لئے اچھے طریقے سے وضو کرے اور اسے خُشوع و خُضوع کے ساتھ ادا کرے، تو یہ نَماز اس کے پچھلے گُناہوں کے لئے کفّارہ ہو جائے گی جب تک کبیرہ گُناہ کا اِرتکاب نہ کرے اور یہ عمل ساری زندگی جاری رہے گا یعنی وہ نماز اس کے گناہوں کا کفّارہ بنتی رہے گی۔ (مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء والصلوۃ عقبہ، ص ۱۴۲، رقم ۲۲۸)

www.dawateislami.net

صَفِ اَوّل کی اَہَمِیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس مَدَنی اِنعام میں پہلی صَف میں نماز پڑھنے کی بھی تَرغِیب دِلائی گئی ہے، جس کے مُتَعَلِّق حدیثِ پاک میں فرمایا گیا کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صَف میں نماز پڑھنے میں کتنا اَجر ہے اور پھر اُنہیں قُرعَہ اَندازی کے بغیر یہ سَعادتیں حاصل نہ ہوں تو اِن کی خاطر ضرور قُرعَہ اندازی کریں گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! دیکھا آپ نے کہ نماز کس قدر عظیمُ الشَّان عبادت ہے کہ جو خوش نصیب مسلمان خُشوع و خُضوع کے ساتھ ادا کرنے میں کامیاب ہو جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے نماز پڑھنے کا یہ صِلہ عطا فرماتا ہے کہ اس کی نمازوں کو ساری زندگی کے لئے اس کے گناہوں کا کفّارہ بنادیتا ہے۔ اگر ہم اپنے بزرگوں کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ یہ نیک لوگ بیماری میں بھی مسجد کی حاضری اور باجماعت نماز کی ادائیگی سے غافل نہیں ہوتے تھے ، چنانچہ

صحابیِ رسول حضرتِ سیِّدُنا زبیر بن عوّام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پوتے حضرتِ سیِّدُنا عامر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جان کنی کی تکالیف میں تھے کہ مغرب کی اذان شُروع ہو گئی، آپ نے فرمایا: میرا ہاتھ پکڑو! (اور مجھے مسجد پہنچاؤ) عرض کی گئی: آپ بیمار ہیں، ارشاد فرمایا: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بُلاوے کو سُنوں اور قبول نہ کروں! (یعنی ایسا کرنا میری برداشت سے باہر ہے) چُنانچہ لوگ آپ کا ہاتھ تھام کر مسجد لے آئے اور آپ مغرب کی جماعت میں شامل ہو گئے، ابھی ایک رکعت ہی ادا کر پائے تھے کہ آپ کی رُوح قَفَسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ (سیر اعلام النبلاء، عامر بن عبد اللہ بن الزبیر بن العوام، ۶/ ۵۲)

موت ایمان پہ دے مدینے میں … اور محمود عاقبت فرما

1۔۔۔ مسلم، کتاب الصلوۃ، باب تسویۃ الصفوف واقامتھا۔۔۔ الخ، ص ۲۳۱، حدیث: ۴۳۷

www.dawateislami.net

تُو شرف زیرِ گنبد خضرا مجھ کو مرنے کا مرحمت فرما

(وسائل بخشش، ص75)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدرسۃُ المدینہ کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعے سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے کہ جو کئی بار نماز پڑھنے کے فضائل اور نہ پڑھنے کی وعیدیں پڑھنے سننے کے باوجود بیماری تو بیماری صحت کی حالت میں بھی نماز پڑھنے کو تیار نہیں جبکہ بعض تو معمولی دردِ سر اور نزلہ زُکام کے سبب بھی نماز ترک کر دیتے ہیں، لہٰذا خود بھی نماز کی عادت بنایئے اور اپنے بچوں کو بھی نماز اور سُنّتوں کا عادی بنایئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کی مدنی تربیت کیلئے دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ مدرسۃُ المدینہ (للبنین وللبنات) قائم ہے۔ جس میں دُرُست مَخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا جاتا ہے، سنّتوں کا عامل بنایا جاتا ہے۔ آپ بھی اپنے بچوں کو تَجوید و قرأت کے ساتھ قُرآنِ کریم کی تعلیم دلوانے، اَخلاقی تربیت کے ذَریعے انہیں نیک بنانے اور انہیں اپنے لیے صَدَقَۂ جارِیہ بنانے کیلئے مدرسۃُ المدینہ میں داخل کروا دیجئے۔

اب تک کم و بیش 69100 (اُنہتّر ہزار ایک سو) مدنی منّوں اور مدنی منّیوں نے **حفظِ قرآن** اور تقریباً 195242 (ایک لاکھ پچانوے ہزار دو سو بیالیس) نے **ناظرہ قرآن** پڑھنے کی سعادت حاصل کی، ہر سال ماہِ رمضان میں تراویح میں **ہزاروں حُفّاظ** قرآنِ کریم (مُصلّٰی) سُننے / سُنانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

عطا ہو شوق مَولیٰ مَدرَسے میں آنے جانے کا

www.dawateislami.net

خُدایا ذَوق دے قرآن پڑھنے کا پڑھانے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جس طرح خُود پیکرِ شرم وحَیا اور نگاہوں کی حفاظت کے مُعاملے میں بہت حسّاس ہیں، اسی طرح مدنی انعامات کے ذریعے اپنے مُریدین و محبین و مُتعلقین کو باحَیا بنانے اور نگاہوں کی حفاظت کا ذِہن دینے کی کوشش فرمائی ہے، چُنانچہ مدنی انعام نمبر 37 ہے: **کیا آج آپ نے اپنے گھر کے بر آمدوں سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے ان کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عِلمِ دِین سے دُوری کے سبب بعض لوگ گھروں کے دروازوں میں بِلا جِھجک جھانکنے کی آفت میں مُبتلا نظر آتے ہیں، بالفرض دروازہ کُھلا نہ ہو تو اُچک اُچک کر جھانکتے ہیں، دراڑ میں سے جھانکتے ہیں، کھڑکی میں سے جھانکتے ہیں، پردہ ہٹا کر جھانکتے ہیں اور اس بات کی بالکل بھی پروا نہیں کرتے کہ کوئی اپنے گھر میں کس حالت میں بیٹھا ہو گا۔ یاد رکھئے! کسی کے گھر میں جھانکنے کی شریعت میں سختی سے مُمانَعت ہے۔

حُضُور تاجدارِ مدینہ منوّرہ، سلطانِ مکّہ مکرّمہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا **فرمانِ عبرت نشان ہے:** جس نے اجازت ملنے سے پہلے ہی پردہ ہٹا کر مکان کے اندر نظر کی اور گھر والوں کے سِتْر کو دیکھا، اُس نے ایسا کام کیا جو اُس کیلئے حلال نہ تھا، حتّٰی کہ اس کے دیکھنے کے وقت اگر کوئی بڑھ کر اُس کی آنکھ پھوڑ دے تو اِس پر میں اُسے (یعنی آنکھ پھوڑنے والے کو) شرم نہ دِلاؤں گا۔ اگر کوئی ایسے دروازے کے پاس سے گزرا جس پر کوئی پردہ نہیں تھا اور وہ کھُلا ہوا بھی تھا، لہٰذا اُس نے (بِلا قَصد) دیکھا تو اُس پر گناہ نہیں بلکہ خطا گھر والوں کی ہے۔ (ترمذی، کتاب الاستیذان والآداب، باب ماجاء فی الاستیذان... الخ، ۴/۳۲۴، حدیث

www.dawateislami.net

:۶۱۷۲) مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے الفاظ "اسے شرم نہ دلاؤں گا" کے تحت فرماتے ہیں: یعنی آنکھ پھوڑ دینے والے کو نہ تو کوئی سزا دوں گا نہ ملامت کروں گا کیونکہ یہاں قُصور اس جھانکنے والے کا ہے (یاد رہے!) احناف کے نزدیک یہ فرمانِ عالی ڈرانے دھمکانے کے لیے ہے، ورنہ اس آنکھ پھوڑنے والے سے آنکھ کا قِصاص ضَرور لیا جائے گا ربّ تعالیٰ نے فرمایا: آنکھ تو آنکھ کے بدلے میں پھوڑی جاسکتی ہے نہ کہ تاک جھانک کے عوض۔

(مرآۃ المناجیح، ۵/۲۵۷)

ہمارے اسلاف دوسروں کے گھروں میں تانک جھانک کرنے کو کس قدر معیوب جانتے تھے، آیئے! اس ضمن میں 2 عبرت آموز حکایات سُنتے ہیں، چُنانچہ

حضرت سیِّدُنا عبدُاللہ بن عُمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا اپنے ایک مُصاحِب کے ساتھ کسی شخص کے گھر تشریف لے گئے۔ جب اس کے گھر میں داخِل ہوئے تو ان کا رفیق اِدھر اُدھر دیکھنے لگا تو حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے فرمایا: اگر تیری دونوں آنکھیں پھُوٹی ہوئی ہوتیں تو تیرے لئے بہتر تھا۔

(الادب المفرد، ص ۳۳۳، حدیث: ۱۳۰۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ بِلا ضرورت گھروں میں جھانکنا کس قدر تباہ کُن ہے، لہٰذا عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اِس بُری آفت سے خود کو بھی بچایئے، اپنے گھر والوں اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بچنے کی ترغیب دلایئے، اس کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل کرتے ہوئے روزانہ فکرِ مدینہ کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے کئی مُہلک (ہلاکت میں ڈالنے والے) امراض سے چھٹکارا نصیب ہو گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی انعامات کے ذریعے مسلمانوں کے عیوب اور ان کے رازوں کی پردہ پوشی کی بھی ترغیب دلائی ہے چنانچہ مدنی انعام

www.dawateislami.net

نمبر42میں فرماتے ہیں: ”آج آپ نے کسی مسلمان کے عُیُوب پر مُطّلع ہو جانے پر اس کی پردہ پوشی فرمائی یا(بِلا مصلحتِ شرعی)اس کا عیب ظاہر کردیا؟نیز کسی کی راز کی بات (بغیر اس کی اجازت) دوسرے کو بتا کر خیانت تو نہیں کی؟“

عُموماً بعض لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ مسلمانوں کے عُیُوب تلاش کرتے رہتے ہیں اور جب اس بُرے مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو موقع ملتے ہی لوگوں کے سامنے اس کی خامیاں بیان کرتے ہیں۔اسی طرح بعض پیٹ کے ہلکے لوگوں میں یہ بُری خصلت ہوتی ہے کہ کوئی ان پر کتنا ہی اعتماد کرتے ہوئے اپنے راز کی بات بتائے اور کسی کو نہ بتانے کی تاکید بھی کرے، مگر یہ لوگ حسبِ عادت سب کے سامنے ان کے راز فاش کرتے اور ان کی عزت تار تار کرتے اور کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑتے۔لوگوں کے عُیُوب بیان کرنے اور ان کے راز فاش کرنے والے دُنیا میں بھی ذِلّت کا مزہ چکھتے ہیں اور آخِرت میں بھی رُسوائی ان کا مُقدّر بنتی ہے۔ آیئے !اس سے متعلق 3 فرامینِ مصطفٰےصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں۔

مسلمانوں کے عُیُوب تلاش کرنے کی سزا

1. فرمایا:اے وہ لوگو جو زبانوں سے تو اِیمان لے آئے ہو، مگر تمہارے دل میں ابھی تک اِیمان داخل نہیں ہوا! مسلمانوں کی غیبت اور اُن کے عُیُوب تلاش نہ کِیا کرو، کیونکہ جو مسلمانوں کے عُیُوب تلاش کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا عیب ظاہر فرمادے گا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ جس کا عیب ظاہر فرماتا ہے، اُسے رُسوا کردیتا ہے، اگرچہ وہ اپنے گھر میں ہو۔[1]
2. فرمایا: طعنہ دینے، غیبت وچُغل خوری کرنے اور بے گُناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو

1 ۔۔۔ شعب الایمان، باب فی تحریم اعراض الناس، ۲۹۶/۵، حدیث: ۶۷۰۴

www.dawateislami.net

اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) کُتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔[1]

3. فرمایا: جب دو شخص آپس میں ایک دوسرے کو رازدار بنائیں تو ایک کیلئے دوسرے کا وہ راز فاش کرنا جائز نہیں جس کا فاش ہونا پہلے کو ناگوار گزرے۔ (شعب الایمان، حدیث: ۱۱۱۹۱، ۵۲۰/۷)

نہ تھی حال کی جب ہمیں اپنے خبر ‏ رہے دیکھتے اَوروں کے عیب و ہُنر
پڑی اپنی بُرائیوں پہ جو نظر ‏ تو نگاہوں میں کوئی بُرا نہ رہا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَدَنی اِنعامات کے ذریعے جہاں فرائض وواجبات پر اِسْتِقامت حاصل ہوتی ہے، وہیں اپنے اندر پائی جانے والی کئی ایک مُعاشرتی اوراَخلاقی کمزوریوں کو دُور کرنے کا موقع بھی مِلتاہے، لہٰذا اگر ہم صحیح معنوں میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فرمانبردار، سچّے عاشقِ رسول اور باعمل مُسلمان بناچاہتے ہیں تو ہمیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی اِنعامات کو ضرور اپنانا چاہیے، یہ مَدَنی اِنعامات نجات کے راستے پر لے جانے والے ہیں، یہ مدنی انعامات نیک بننے کا بہترین مَدَنی نُسخہ ہیں اور یہ مدنی انعامات بالخُصوص گُناہوں کے مَرض کے لئے بہترین دَوا ثابت ہوتے ہیں۔ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مجھے مَدَنی اِنعامات سے پیار ہے، اگر آپ نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کی خاطر بَصَمِیْمِ قَلْب (یعنی سچّے دل سے) اِن کو قبول کر کے اِن پر عمل شُروع کر دِیا تو جیتے جی، بہت جلد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی برکتیں دیکھ لیں گے۔ آپ کو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سُکونِ قَلْب نصیب ہو گا، باطِن کی صَفائی ہو گی، خوفِ خدا و عشقِ مُصطَفٰے کے چشمے آپ کے قَلْب سے پُھوٹیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے عَلاقے میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام حیرت انگیز حد تک بڑھ جائے گا۔ چونکہ مَدَنی اِنعامات پر عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے حُصُول کا ذریعہ ہے، لہٰذا شیطان آپ کو بہت سُستی دِلائے

---

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب الادب، الترھیب فی النمیمة، ۳/ ۳۹۵، حدیث: ۴۳۳۳

www.dawateislami.net

گا، طرح طرح کے حیلے بہانے سُجھائے گا، آپ کا دِل نہیں لگ پائے گا، مگر آپ ہمّت مَت ہاریئے گا، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ دِل بھی لگ ہی جائے گا۔

اے رضاؔ ہر کام کا اِک وقت ہے　　دِل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

(حدائقِ بخشش، ص ۴۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی اِنعامات کی برکات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **مدنی انعامات** پر عمل، درحقیقت قرآن وحدیث کے بعض اَحکامات اور بُزرگوں کے معمولات پر عمل کرنا ہے، اِن پر عمل کی اتنی برکتیں ہیں کہ جن کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا مثلاً ❀ مدنی انعامات کی برکت سے نیک اور جائز کاموں میں اچھی اچھی نیّتیں کرکے ثواب بڑھانے کا موقع ملتا ہے ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے فرائض و واجبات یعنی نمازوں کی اَدائیگی اور جماعت کی پابندی نصیب ہوتی ہے ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے نفل روزوں کی عادت بنتی ہے ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے اَوْرَاد و وظائِف پر اِسْتِقامت نصیب ہوتی ہے ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے امیرِ اہلسُنّت، عُلَمائے اہلسُنّت کی کُتُب کے مطالعے کا شوق پیدا ہوتا ہے ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے قرآنِ پاک سیکھنے، روزانہ 3 آیات کی تلاوت، ترجمہ وتفسیر کے ساتھ سمجھنے کا موقع ملتا ہے ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے نیکی کی دعوت کے فضائل نصیب ہوتے ہیں ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے فلموں ڈراموں، گانے باجوں، تہمتوں، گالیوں، جھوٹی باتوں، چُغلیوں، وعدہ خِلافیوں، طَنز و دِل آزارِیوں، قَہقَہوں، حَسَد، تکبّر، نِفاق، رِیاکاری اور خِیانت جیسے مُعاشرتی، غیر اخلاقی اور غیر شرعی اَفعال و حَرکات سے نفرت حاصل ہوتی ہے ❀ **مدنی انعامات** کی برکت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع و مدنی مذاکرے میں شرکت کا شرف حاصل ہوتا ہے ❀ **مدنی انعامات** پر عمل کرنے سے

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِسْتِقامت ملتی ہے۔

مدنی انعامات میں رِضائے ربُّ الانام کے مدنی کاموں کی تفصیل موجود ہے، **عطار کا دوست** کون ہے، **عطار کا پیارا** کسے کہتے ہیں؟، **عطار کا منظورِ نظر** کیسے بنا جا سکتا ہے؟ **محبوبِ عطار** بننے کے لیے کیا کرنا ہو گا، یہ سب کچھ جاننے کے لیے ایک بار "مدنی انعامات" کے رِسالے کا ضرور ضرور مطالعہ کیجئے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ مختصر انداز سے چند مدنی انعامات کی مدنی بہاروں کی جھلکیاں پیش کی گئی ہیں، آپ ایک بار مدنی انعامات کا رِسالہ حاصل کرکے اوّل تا آخر توجہ کے ساتھ مطالعہ کریں گے تو آپ شاید یہ کہنے پر مجبور ہو جائیں کہ "مدنی انعامات تو ایک مسلمان کے لیے **بہترین نصابِ زندگی** ہیں، **واہ کیا بات ہے مدنی انعامات کی**!!!!

آیئے! ہم سب مل کر نیّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ◇ **فیضانِ مدنی انعامات** سے حصّہ پانے کے لیے ہر ماہ **مدنی انعامات کا رِسالہ** حاصل کیا کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ◇ ایک وقت مقرر کرکے **روزانہ فکرِ مدینہ** کی سعادت حاصل کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ◇ ہر ماہ پابندی کے ساتھ ہر ماہ اپنے ذمہ دار کو مدنی انعامات کا رِسالہ جمع بھی کروائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مَدَنی اِنعامات کے عامِل پہ ہر دم ہر گھڑی
یاالٰہی! خُوب برسا رَحمتوں کی تُو جَھڑی

مکتوبِ عطّار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **ماہِ رَجَبُ الْمُرَجب** کی آمد آمد ہے، چنانچہ اس سے متعلق امیر اہلسنّت کا مکتوب سماعت فرمایئے چنانچہ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے، تمام

www.dawateislami.net

اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مَدارِسُ المدینہ اور جامِعَاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ، مُعلّمات اور طالِبات کی خدمات میں کعبۂ مُشرَّفہ کے گِرد گھومتا ہوا گُنبدِ خضرا کو چُومتا ہوا رَجبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزہ داروں کی بَرکتوں سے مالامال جھومتا ہوا اسلام،

اَلسَّلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکٰتُہٗ   اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں   ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذکر حُضور میں ہوا

(حدائقِ بخشش شریف ۹۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہِ مُبارَک میں عِبادت کا بیج بویا جاتا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں نَدامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں رحمت کی فصل کاٹی جاتی ہے۔

تین ماہ کے روزے

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے قَدر دانو! تعلیم و تعلُّم (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حَلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی بے سبب منع نہ کریں، کسی کی بھی حق تلفی نہ ہوتی ہو تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل 3 ماہ کے یا رَمَضانُ الْمُبارَک کے مکمَّل فرض روزوں کے ساتھ ساتھ جس سے جتنے بن پڑیں، اُتنے نفل روزوں کے لیے کمربستہ ہو جائے، سحری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائیے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مَدارِسُ المدینہ اور تمام جامِعاتُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں، بس پہلی رجب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرمادیجئے۔

رجب کے ابتدائی 3 روزوں کی فضِیلت

رَجب شریف کے ابتدائی 3 روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ سیّدُنا عبدُ اللہ اِبْنِ

عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما سے روایت ہے کہ بے چَین دلوں کے چَین، رحمتِ دارَین، تاجدارِ حرمین، سرورِ کونین، نانائے حَسنین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: رجب کے پہلے دن کا روزہ **3 سال کا کَفّارہ** ہے اور دوسرے دن کا روزہ **2 سال کا** اور تیسرے دن کا **1 سال کا کَفّارہ** ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔[1]

میں گنہگار گناہوں کے سِوا کیا لاتا | نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکوکار کے پاس

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نفلی روزوں کے بھی کیا فضائل ہیں! اِس ضِمن میں دو احادیثِ مبارَکہ مُلاحظہ فرمایئے:

﴿1﴾ فِرشتے دُعائے مغفِرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ عُمارہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: ”تم بھی کھاؤ۔“ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ تو رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے، فِرشتے اس (روزہ دار) کے لیے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ روزہ دار کی ہڈیاں کب تسبیح کرتی ہیں

حضرتِ سیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نبیِّ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ آدم و بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ مُعظّم میں حاضر ہوئے، اُس وقت حُضورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

---

1 ... جامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی، حرف الصاد، ص ۳۱۱، حدیث: ۵۰۵۱، فَضائِلُ شَھرِ رَجب لِلخَلّال ص ۶۴

2 ... سُنَنِ تِرمِذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی فضل الصائم... الخ، ۲/۲۰۵، حدیث: ۷۸۵

www.dawateislami.net

واٰلِہٖ وَسَلَّم ناشتا کر رہے تھے، فرمایا: ’’اے بِلال! ناشتا کرلو۔‘‘ عرض کی: ’’یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! میں روزہ دار ہوں۔‘‘ تو رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں اور بلال کا رِزق جنّت میں بڑھ رہا ہے۔ اے بلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزہ دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈّیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فرشتے دُعائیں دیتے ہیں۔[1]

مُفَسِّرِ شَہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنّان فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لیے بُلانا سُنَّت ہے، مگر دِلی اِرادے سے بُلائے جُھوٹی تَوَاضُع نہ کرے، اور آنے والا بھی جُھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں، تاکہ بُھوک اور جُھوٹ کا اجتماع نہ ہو جائے، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے: بَارَكَ الله (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ برکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے اپنی عبادات نہیں چُھپانی چاہئیں بلکہ ظاہر کر دی جائیں تاکہ حُضُورِ پُرنُور، شافِعِ یَومُ النُّشُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِس پر گواہ بن جائیں۔ یہ اظہارِ ریا نہیں۔[2]

مُطالَعہ کر لیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (۱) **’’کفن کی واپسی مَعَ رجب کی بہاریں‘‘** اور (۲) **’’آقا کا مہینا‘‘** پڑھ لیجئے۔ نیز ہر سال شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا باب **’’فیضانِ رَمضان‘‘** بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہوسکے تو عِیدِمِعْرَاجُ النَّبِی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق فیضانِ رَمَضان بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے، تمام اسلامی بھائیوں بِالعُموم اور جامِعاتُ المدینہ اور مدارِسُ المدینہ کے جُملہ قاری صاحبان، اَساتِذہ، ناظمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بِالْخُصُوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عرض ہے کہ براہِ کرم! (میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد

---

[1] ... شُعَبُ الْاِیمان، باب فی الصیام، فضائل الصیام، ۳/۲۹۷ حدیث: ۳۵۸۶

[2] ... مرآۃ المناجیح، ۳/ ۲۰۲ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

بھی) زکوٰۃ، فِطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر مَدَنی عطیات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا کیجئے۔ (اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو مَدَنی عطیات کی ترغیب دلائیں) خُدا کی قسم! مجھے اُن اساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سُن کر بہت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کرکے رَمَضانُ المبارک جامِعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہِدایات کے مطابق مَدَنی عطیّات کے بستوں پر ذمّے داریاں سنبھالتے ہیں، جو اساتِذہ اور طَلَبہ بغیر کسی عذر کے محض سُستی یا غفلت کے باعث عدمِ دلچسپی کا مُظاہَرہ کرتے ہیں، اُن کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔

خصوصی مَدَنی پھول: جو بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن مَدَنی عطیات اکٹھا کرنا چاہتے ہیں، انہیں چندے کے ضروری احکام معلوم ہونا فرض ہے، تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 100 صَفْحات پر مشتمل کتاب، "**چندے کے بارے میں سُوال جواب**" کا دوبارہ مُطالَعہ فرمالیجئے۔

یَااللہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضانُ الْمُبارَك میں مدنی عطیّات اور بَقَر عید میں کھالیں جمع کرنے کیلیے کوشش کرکے جو عاشقانِ رسول میرا دل خوش کرتے ہیں، تو ان سے ہمیشہ ہمیشہ کیلیے خُوش ہو جا اور اُن کے صدقے مجھ گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کے لیے راضی ہو جا، یَااللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہن (عذر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال 3 ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس جُمادَی الْاُخْریٰ میں رِسالہ "**کفن کی واپسی**" اور ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب میں "**آقا** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کا مہینا**" اور شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں "**فیضانِ رَمضان**" (مکمّل) پڑھ یا سُن لینے کی سَعادَت حاصِل کرے، مجھے اور اُس کو دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بخش کر جَنَّتُ الفِردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الامین** صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم۔

www.dawateislami.net

جشنِ معراجُ النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

دعوتِ اسلامی کی طرف سے رَجَبُ الْمُرَجَّب کی 27ویں شب، جَشْنِ مِعْرَاجُ النَّبِیْ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذِکْر و نعت میں تمام اسلامی بھائی از ابتدا تا اِنتہا شرکت فرمایا کیجئے، **نیز 27رجب شریف کا روزہ رکھ کر 60ماہ کے روزوں کے ثواب کے حقدار بنئے۔**

رجب کی بہاروں کا صدقہ بنادے ہمیں عاشقِ مُصْطَفٰے یاالٰہی

آنکھوں کی حفاظت کے لیے مَدَنی پھول

پانچوں وقت نماز کے بعد سیدھا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر "**یَا نُوْرُ**" 11 بار ایک سانس میں پڑھئے اور دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نابینائی، نظر کی کمزوری اور آنکھوں کے جُملہ امراض سے تحفُّظ حاصل ہو گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے اندھا پن بھی دُور ہو سکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے مدنی انعامات کے حوالے سے مدنی پھول حاصل کئے چنانچہ ہم نے سنا کہ

☜ فکرِ مدینہ کرنا بزرگوں کا پسندیدہ طریقہ ہے ☜ قرآن و حدیث میں جابجا مُحاسبہ کرنے کی ترغیب دِلائی گئی ہے ☜ عاملینِ مدنی انعامات سے اَمیرِ اہلسنت خوش ہوتے ہیں ☜ عاملینِ مدنی انعامات کو امیر اہلسنّت کی دُعاؤں کا صدقہ نصیب ہوتا ہے ☜ عاملینِ مدنی انعامات کو قرآن وحدیث میں بیان کردہ بعض احکام پر عمل اور بزرگوں کے بعض معمولات اپنانے کی سعادت میسر آتی ہے ☜ مدنی انعامات جنت میں لے جانے والے اور جہنم سے بچانے والے اعمال کا مجموعہ ہے ☜ مدنی انعامات راہِ نجات ہیں

www.dawateislami.net

☜ مدنی انعامات بزرگانِ دِین کی یادیں تازہ کرتے، گناہوں سے نجات دلاتے، نمازی اور سنّتوں کا پیکر بناتے ہیں ☜ الغرض مدنی انعامات پر عمل دنیاو آخرت میں کامیابی کا بہترین ذریعہ ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نبوت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شَمْعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گھر میں آنے جانے کی سنّتیں اور آداب

❀ جب گھر سے باہَر نکلیں تو یہ دُعا پڑھئے: بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوّت۔ (ابوداود، ج۴ ص۴۲۰ حدیث ۵۰۹۵) اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس دعا کو پڑھنے کی بَرَکت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آفتوں سے حفاظت ہو گی اور اللہُ الصَّمَد عَزَّوَجَلَّ کی مدد شاملِ حال رہے گی ❀ گھر میں داخل ہونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُکَ خَیۡرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیۡرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا (اَیضاً حدیث ۵۰۹۶) (ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے داخل ہونے کی اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے باہر

1... مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

آئے اور اپنے رب اللہ عَزَّوَجَلَّ پر ہم نے بھروسہ کیا) دعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کرے پھر بارگاہِ رسالت میں سلام عرض کرے اس کے بعد سورۃُ الاِخلاص شریف پڑھے۔ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ روزی میں بَرَکت، اور گھریلو جھگڑوں سے بچت ہو گی ❀ اپنے گھر میں آتے جاتے محارِم و مَحرمات (مَثَلاً ماں، باپ، بھائی، بہن، بال بچّے وغیرہ) کو سلام کیجئے ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لئے بغیر مَثَلاً بسم اللہ کہے بِغیر جو گھر میں داخل ہوتا ہے شیطان بھی اُس کے ساتھ داخِل ہو جاتا ہے ❀ اگر ایسے مکان (خواہ اپنے خالی گھر) میں جانا ہو کہ اس میں کوئی نہ ہو تو یہ کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصّٰلِحِیۡن (یعنی ہم پر اوراللہ عزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں پر سلام) فِرِشتے اس سلام کا جواب دیں گے۔ (رَدُّالمُحتار ج ۹ ص ۶۸۲) یا اس طرح کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ (یعنی یا نبی آپ پر سلام) کیونکہ حضور اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رُوحِ مبارک مسلمانوں کے گھروں میں تشریف فرما ہوتی ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۹۶، شرح الشّفاء للقاری ج ۲ ص ۱۱۸) ❀ جب کسی کے گھر میں داخل ہونا چاہیں تو اِس طرح کہئے: السلامُ علیکم کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ ❀ اگر داخلے کی اجازت نہ ملے تو بخوشی لوٹ جایئے ہو سکتا ہے کسی مجبوری کے تحت صاحبِ خانہ نے اجازت نہ دی ہو ❀ جب آپ کے گھر پر کوئی دستک دے تو سنّت یہ ہے کہ پوچھئے: کون ہے؟ باہَر والے کو چاہیے کہ اپنا نام بتائے: مَثَلاً کہے: محمد الیاس۔ نام بتانے کے بجائے اس موقع پر "مدینہ!"، "میں ہوں!" "دروازہ کھولو" وغیرہ کہنا سنّت نہیں ❀ جواب میں نام بتانے کے بعد دروازے سے ہٹ کر کھڑے ہوں تاکہ دروازہ کھلتے ہی گھر کے اندر نظر نہ پڑے (10) کسی کے گھر میں جھانکنا ممنوع ہے۔ بعض لوگوں کے مکان کے سامنے نیچے کی طرف دوسروں کے مکانات ہوتے ہیں لہٰذا بالکونی وغیرہ سے جھانکتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ان کے گھروں میں نظر نہ پڑے (11) کسی کے گھر جائیں تو وہاں کے انتِظامات پر بے جا تنقید نہ کیجئے اس سے اُس کی دل آزاری ہو

www.dawateislami.net

سکتی ہے (12) واپَسی پر اہلِ خانہ کے حق میں دُعا بھی کیجئے اور شکریہ بھی ادا کیجئے اور سلام بھی اور ہو سکے تو کوئی سنّتوں بھرا رسالہ وغیرہ بھی تحفۃً پیش کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ہدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

تین دن ہر ماہ جو اپنائے مَدَنی قافلہ بے حِساب اُس کا خُدایا! خُلد میں ہو داخلہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

1۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے : صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی بَعْض بُزُرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

گیاتو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ ہر رات عِبادت میں گزارنے کا آسان نُسخہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(۔۔۔ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔)23 جمادی الاخریٰ 1438ھ،23 مارچ 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا،**فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا،**فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **25 مارچ** بعد نمازِ عشاء تقریباً 9 بجے (09:00pm)

ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی عظیم الشّان کتاب **"نیکی کی دعوت"** مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہو چکی ہے،اس کتاب میں نیکی کی دعوت سے مالا مال مدنی پھولوں کے مدنی گلدستے موجود ہیں، آیئے !اس کی چند جھلکیاں سُنتے ہیں!(۞) نیکی کی دعوت کی ضرورت (۞) نیکی کی دعوت کی فضیلت(۞) نیکی کی دعوت ترک کرنے کے نقصانات(۞) بہترین آدمی کی خصوصیات(۞) افضل عمل وہ ہے جس کا فائدہ دوسروں کو پہنچے (۞) مسجد کو آباد رکھنا واجب ہے (۞) جہنّم کی لرزہ خیز کہانی، جبرائیل علیہ السلام کی زبانی(۞) نیکی کی دعوت لذت والی عبادت ہے(۞) برسات کے پانی سے بیماریوں کا علاج(۞) کلیجہ ہِلا دینے والی ایک سچّی داستان(۞) آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روتے روتے نیکی کی دعوت دی۔۔۔اس کے علاوہ مزید علمی معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیر اہلسنّت**" کی مایہ ناز تصنیف :**نیکی کی دعوت**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے، اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے یہ کتاب تقسیم کیجئے۔"

(250) روپے ہدیہ

الحمد للہ عزّوجل! مجلسِ تراجم کی طرف سے اس کتاب کا تقریباً(10) زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے مثلاً سندھی، ہندی، گجراتی ، انگلش، رومن اردو وغیرہ نیز یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کی جاسکتی ہے۔

www.dawateislami.net

رسالہ "آقا کا جدول": اس رسالے کے مطالعے کی برکت سے ہمیں معلوم ہو گا (۞) جدول کی اہمیّت و ضرورت (۞) آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم اور چند بزرگانِ دِین کی حیاتِ طیبّہ کے جدول (۞) ہمارا جدول کیسا ہونا چاہیئے؟ (۞) جدول بنانے کی اچھی اچھی نیتیں۔ (20) روپے ہدیہ

کتاب: "فیضانِ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ": اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاء، یارِ غار و یارِ مزار، عاشقِ اکبر **حضرت سیدنا صدیقِ اکبر** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل اورآپ کی پاکیزہ زندگی پر مشتمل کم و بیش 500 کُتب سے ماخوذ جامع اور انمول کتاب ہے: اس کتاب میں آپ پڑھ سکیں گے: (۞) صدیقِ اکبر کا تعارف (۞) صدیقِ اکبر کے اوصاف (۞) خلافتِ صدیقِ اکبر (۞) کراماتِ صدیقِ اکبر (۞) صدیقِ اکبر کی جرأت اور بہادری۔ (۞) فضائلِ صدیقِ اکبر بزبانِ علی شیر خدا (۞) 275 روپے ہدیہ---

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
23 مارچ 2017ء	حلال طریقے سے کمانے کے مدنی پھول (21تا30) حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول (ص11تا16)	تیسرا کلمہ یاد کروایا جائے (مدنی پنج سُورہ ص137)	
30 مارچ 2017ء	رجب کے روزوں کے 5 فضائل (مدنی پنج سُورہ ص329تا331)	زبان کی لُکنت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص221)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net